اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ

اللہ اکبر

دعاؤں واعمال کا مجموعہ

تحفۂ رمضان المبارک

مولفہ: ذاکرہ اہل بیت: زہرا جان ارم اعظمی

MOSA ACADEMY

MISSION OF SHIAYAN-E-AHLAIBAIT

MUMBRA THANE (MUMBAI) INDIA Email : academymosa@yahoo.com

Presented by www.ziaraat.com

فہرست

شمارہ	موضوعات	صفحہ
۱	رمضان المبارک کی اہم تاریخیں	۲
۲	فضیلت رمضان المبارک قرآن کریم واحادیث کی روشنی میں	۳
۳	دعائے ہلال، سحر وافطار	۴
۴	رمضان المبارک کی مخصوص دعائیں	۴
۵	رمضان المبارک کی روز آنہ کی دعائیں	۶
۶	رمضان المبارک کی روز آنہ کی نمازیں	۸
۷	اعمال شب قدر	۱۰
۸	رمضان المبارک کے آخری دس راتوں کی دعائیں	۱۱
۹	جمعۃ الوداع کی دعائیں	۱۱
۱۰	رمضان المبارک کی آخری شب کے اعمال	۱۱

تمام مومنین سے گذارش ہے کہ وہ میری نانی مرحومہ ومغفورہ سیدہ رُباب بانو بنت سید اکرام حسین کی روح کو ایک سورہ فاتحہ سے یاد کریں جنکی بنیادی تعلیم و تربیت نے مجھے آج اس منزل تک پہنچایا ہے کہ آج میں وطن سے دور رہ کر خدمت دین واسلام میں مصروف ہوں اللہ سے دعا ہے کہ اے میرے پروردگار میری اس خدمات کو قبول کرے اور میری نانی مرحومہ ومغفورہ کے درجات کو اعلیٰ علیین وجوار ائمہ میں جگہ عنایت فرمائے۔ آمین

برائے ایصال ثواب: مرحومہ ومغفورہ سیّدہ رُباب بانو بنت سید اکرام حسین (ٹانڈہ امبیڈکر نگر، انڈیا) وفات: ۲۸؍رجب المرجب ۱۴۳۲ ہجری

Presented by www.ziaraat.com

رمضان المبارک کی اہم تاریخیں

تاریخ	مناسبت	سال	تاریخ	مناسبت	سال
1	نزول صُحف ابراہیم خلیل اللہؑ				
2	بیعت با امام رضاؑ بہ ولایت عہدی	۲۰۱ ہجری	17	جنگ بدر واقع ہوئی	۲؍ہجری
3	نزول کتاب انجیل بر حضرت عیسیٰؑ		18		
6	نزول کتاب تورات بر حضرت موسیٰ بن عمرانؑ		19	مسجد کوفہ میں امام امیر المؤمنین علیؑ کو ضربت لگی	۴۰؍ہجری
6	۱۲ ہزار خطوط امام حسینؑ کو کوفہ سے آئے		20	فتح مکہ	۸؍ہجری
7	وفات ابوطالبؑ پدر امام امیر المؤمنین علیؑ	۱۰؍ہجری	21	شہادت امام امیر المؤمنین علیؑ	۴۰؍ہجری
7	فتح قلعہ خیبر بہ دست امیر المؤمنین علیؑ	۷؍ہجری	21	آغاز خلافت امام حسن مجتبیٰ	۴۰؍ہجری
10	وفات ام المومنین جناب خدیجہ بنت خویلد	۳؍قبل ہجرت	23	شب قدر	۴۰؍ہجری
10	کوفیوں کا پہلا خط امام حسینؑ کو ملا	۶۰؍ہجری	23	نزول قرآن کریم	۱۳؍قبل ہجرت
12	نزول کتاب زبور بر حضرت داودؑ		30	جنگ حنین	۸؍ہجری
12	رسول اللہؐ نے مہاجرین و انصار کے درمیان عقد اخوت قائم کرایا	۱؍ہجری			
14	شہادت جناب مختار بن ابی عبید ثقفی	۶۷؍ہجری			
15	ولادت باسعادت حضرت امام حسنؑ	۲؍ہجری			
15	سفیر امام جناب مسلم بن عقیل کوفہ روانہ ہوئے	۶۰ ہجری			

Presented by www.ziaraat.com

فضیلت رمضان المبارك قرآن کریم کی روشی میں

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰي سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰي مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ (ترجمہ:) ماہ (مبارک) رمضان وہ ہے جسمیں قرآن نازل کیا گیا جو کُل آدمیوں کا راہنما ہے اور (اس میں) ہدایت کی کھلی دلیلیں ہیں اور حق و باطل کی تمیز پس جو شخص تم میں سے اس مہینہ کو پالے اُسے چاہئے کہ اس کے روزے رکھے اور جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو وہ اور دنوں میں گنتی پوری کر دے اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور یہ چاہتا ہے کہ اس گنتی کو پورا کر دو اور جو راہ راست تمہیں بتلا دی ہے اس پر خدا کی بڑائی بیان کرتے رہو اور تاکہ تم شکر گزار ہو جاؤ (بقرہ/ ۱۸۵)

فضیلت رمضان المبارك احادیث کی روشی میں

حضرت رسول خداؐ نے ارشاد فرمایا کہ: ماہ رمضان میں اللہ نے میری اُمت کو وہ پانچ چیزیں عنایت فرمائیں ہیں جو کہ پہلے انبیاءؑ کی اُمتوں کو نصیب نہیں ہوئیں۔ ① اس مہینہ کی چاند رات کو اللہ میری اُمت کی طرف نظر شفقت ڈالتا ہے اور اللہ جس پر خصوصی نظر ڈال دے تو اسے عذاب نہیں دیتا ② روزے کی وجہ سے منہ سے نکلنے والی ناگوار بُو اللہ کو مسک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے ③ ملائکہ دن رات ان کے لئے استغفار کرتے ہیں ④ اللہ اپنی جنّت کو حکم دیتا ہے کہ تو روزہ داروں کے لئے استغفار کر اور اپنے آپ کو ان کے لئے سجا کیونکہ ممکن ہے ان سے دنیا کی تکالیف و مصائب ہٹا کر انہیں جنّت کی طرف فوراً بلا لیا جائے ⑤ جب اس مہینہ کی آخری رات آتی ہے تو اللہ سب روزہ داروں کو معاف کر دیتا ہے۔

حضرت علی ابن ابیطالبؑ نے ارشاد فرمایا کہ: اس ماہ مبارک میں تم پر ضروری ہے کہ زیادہ سے زیادہ استغفار اور دعائیں کرو اس لئے کہ دعا کرنا بلاؤں کو دور کرے گا اور استغفار کرنا تمہارے گناہوں کو مٹا دے گا۔

حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا نے ارشاد فرمایا کہ: خداوند عالم نے تمہارے اخلاص کی استواری و برقراری کے لئے روزہ قرار دیا ہے۔

حضرت امام حسنؑ نے ارشاد فرمایا کہ: اے ابا ہارون جو دس سال تک متواتر رمضان المبارک کے روزے رکھے وہ داخل جنّت ہوگا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: بیشک رمضان المبارک کو تمام مہینوں پر ایسے ہی فضیلت ہے جیسے رسول اللہؐ کو تمام رسولوں پر فضیلت حاصل ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: جو کوئی رمضان المبارک میں صدقہ دے اللہ تعالیٰ اس سے ستّر قسم کی بلائیں دور کرے گا۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: رسول اللہؐ نے ایک دن خطبہ دیا کہ اے لوگو! تمہارے طرف اللہ کا مہینہ برکت، رحمت اور مغفرت کے ساتھ آرہا ہے یہ وہ مہینہ ہے جو اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ افضل مہینہ ہے جس کے دن و رات تمام ایّام کے دن و رات سے افضل ہے۔

دعائے ہلال

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ: جب رمضان المبارک کا جب چاند دیکھو تو قبلہ رُخ ہو کر اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند کر کے چاند سے خطاب کر کے یہ دعا پڑھے۔

Presented by www.ziaraat.com

رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰى مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا وَارْزُقْنَا خَيْرَهُ وَعَوْنَهُ وَاصْرِفْ عَنَّا ضُرَّهُ وَشَرَّهُ وَبَلَآئَهُ وَفِتْنَتَهُ

میرا اور تیرا وہی رب العالمین ہے۔ خدایا میرے اس چاند کو امن و امان اور سلامتی و اسلام اور پسندیدہ اعمال کی طرف سبقت کرنے کا ذریعہ قرار دے دینا۔ خدایا ہمارے لئے اس مہینہ میں برکت دینا۔ اس کے خیر اور اس کی مدد عطا فرمانا اور ہم سے ہر نقصان، ہر شر، ہر بلا اور فتنہ کو دور کرینا۔

****

مختصر دعائے سحر

يَامَفْزَعِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ وَيَاغَوْثِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَآ اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ يَامَنْ يَّقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّيَ الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّيَ الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهُ لَنْ يُّصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَاعُدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَاوَلِيِّ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَاغَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاٰمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْلِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

دعائے افطار

اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

رمضان المبارک کی مخصوص دعائیں

حضرت امام صادق و کاظم علیہم السلام نے ارشاد فرمایا کہ ماہ رمضان میں ہر فریضہ نماز کے بعد یہ دعا پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِی هٰذَا وَفِی كُلِّ عَامٍ مَا اَبْقَيْتَنِی فِی يُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِيَةٍ، وَسَعَةِ رِزْقٍ، وَلَا تُخْلِنِی مِنْ تِلْكَ الْمَوَاقِفِ الْكَرِيْمَةِ، وَالْمَشَاهِدِ الشَّرِيْفَةِ، وَزِيَارَةِ قَبْرِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ، وَفِی جَمِيْعِ حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَكُنْ لِی، اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْاَلُكَ فِيْمَا تَقْضِی وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی لَيْلَةِ الْقَدْرِ، مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِی لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ، اَنْ تَكْتُبَنِی مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ، الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمْ، الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ، وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِی وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِی، وَتُوَسِّعَ عَلَیَّ رِزْقِی، وَتُؤَدِّیَ عَنِّی اَمَانَتِی وَدَيْنِی آمِيْنَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ. (ترجمہ) خدایا مجھے حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اس سال اور ہر سال جب تک میں زندہ رہوں سہولت، عافیت اور وسعت رزق کے ساتھ مجھے ان عظیم مواقف اور محترم مشاہد اور زیارت قبر پیغمبرؐ سے محروم نہ رکھنا اور میری تمام دنیاوی اور اُخروی حاجتوں میں تو میرا ہو جا۔ پروردگار میرا سوال یہ ہے کہ شبِ قدر میں جو تو انسانوں کے مقدر کا فیصلہ کرتا ہے جس فیصلہ کو کوئی بدل نہیں سکتا ہے اس میں میرے بارے میں لکھ دے کہ میرا شمار ان حجاج بیت اللہ میں ہو جن کا حج بہترین اور جن کی سعی مشکور ہو۔ جن کے گناہ بخشے ہوئے ہوں اور جن کی خطاؤں کی پردہ پوشی کی گئی ہو اور اپنے قضا و قدر میں یہ بھی قرار دے کہ میری عمر طولانی ہو۔ میرے رزق میں وسعت ہو اور میری امانت اور میرے قرض کو تو ہی ادا کر دے آمین یارب العالمین۔

Presented by www.ziaraat.com

ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھیے

یا عَلِیُّ یا عَظِیمُ، یا غَفُورُ یا رَحِیمُ، اَنْتَ الرَّبُّ الْعَظِیمُ الَّذِی لَیْسَ کَمِثْلِہِ شَیْءٌ وَھُوَ السَّمِیعُ الْبَصِیرُ، وَھذا شَھْرٌ عَظَّمْتَہُ وَ کَرَّمْتَہُ، وَشَرَّفْتَہُ وَفَضَّلْتَہُ عَلَی الشُّھُورِ، وَھُوَ الشَّھْرُ الَّذِی فَرَضْتَ صِیامَہُ عَلَیَّ، وَھُوَ شَھْرُ رَمَضانَ، الَّذِی اَنْزَلْتَ فِیہِ الْقُرْآنَ، ھُدیً لِلنّاسِ وَبَیِّناتٍ مِنَ الْھُدی وَالْفُرْقانِ، وَجَعَلْتَ فِیہِ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ، وَجَعَلْتَھا خَیْراً مِنْ اَلْفِ شَھْرٍ، فَیا ذَا الْمَنِّ وَلا یُمَنُّ عَلَیْکَ، مُنَّ عَلَیَّ بِفَکاکِ رَقَبَتِی مِنَ النّارِ فِیمَنْ تَمُنُّ عَلَیْہِ، وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّۃَ بِرَحْمَتِکَ یا اَرْحَمَ الرّاحِمِینَ۔ (ترجمہ) اے خدائے علی و عظیم اے مالک غفور و رحیم تو وہ رب عظیم ہے جس کا کوئی مثل نہیں ہے اور وہ سب کا سننے والا اور دیکھنے والا ہے یہ وہ مہینہ ہے جو کو تو نے معظم، مکرم، اشرف اور تمام مہینوں سے افضل قرار دیا ہے اور اس میں روزہ کو واجب قرار دیا ہے۔ یہ ماہِ رمضان جس میں تو نے قرآن نازل کیا ہے جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے اور حق و باطل کے تفرقہ اور ہدایت کے لئے بہترین نشانی ہے اور جس مہینے میں شبِ قدر قرار دی ہے اور اسے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ اے میرے محسن جس پر کسی کا احسان نہیں ہے مجھ پر احسان فرما کہ میری گردن کو آتشِ جہنم سے آزاد کردے جیسا کہ تو نے اور لوگوں پر احسان کیا ہے اور مجھے اپنی رحمت سے داخلِ جنّت کر دے۔

****

رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو رمضان المبارک میں ہر واجب نماز کے بعد یہ دعا پڑھیے تو اللہ تعالیٰ اس کے قیامت تک کے گناہوں کو معاف کردے گا

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْ عَلی اَھْلِ الْقُبُورِ السُّرُورَ اَللّٰھُمَّ اَغْنِ کُلَّ فَقِیرٍ، اَللّٰھُمَّ اَشْبِعْ کُلَّ جائِعٍ، اَللّٰھُمَّ اکْسُ کُلَّ عُرْیانٍ، اَللّٰھُمَّ اقْضِ دَیْنَ کُلِّ مَدِینٍ، اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ کُلِّ مَکْرُوبٍ، اَللّٰھُمَّ رُدَّ کُلَّ غَرِیبٍ، اَللّٰھُمَّ فُکَّ کُلَّ اَسِیرٍ، اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ کُلَّ فاسِدٍ مِنْ اُمُورِ الْمُسْلِمِینَ، اَللّٰھُمَّ اشْفِ کُلَّ مَرِیضٍ، اَللّٰھُمَّ سُدَّ فَقْرَنا بِغِناکَ، اَللّٰھُمَّ غَیِّرْ سُوءَ حالِنا بِحُسْنِ حالِکَ، اَللّٰھُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنا مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّکَ عَلی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ۔ (ترجمہ) خدایا تمام اہلِ قبور کو خوشی عنایت فرما۔ خدایا ہر فقیر کو غنی بنادے۔ خدایا ہر بھوکے کو سیر کردے۔ خدایا ہر برہنہ کو لباس دیدے۔ خدایا ہر مقروض کے قرض کو ادا کردے۔ خدایا ہر رنجیدہ کے رنج کو دور فرمادے۔ خدایا ہر مسافر کو اس کے وطن کی طرف پلٹا دے۔ خدایا ہر قیدی کو آزاد کردے۔ خدایا مسلمانوں کے تمام امور کی اصلاح فرمادے۔ خدایا ہر بیمار کو شفا دیدے۔ خدایا ہماری فقیری کو اپنی بے نیازی سے رفع کردے۔ خدایا ہماری بدترین حالت کو اپنے بہترین کرم سے بدل دے۔ خدایا ہمارے قرض کو ادا فرمادے اور ہمیں فقیری سے غنی بنادے کہ تو ہر شئی پر قادر ہے۔

****

سیدؒ نے روایت کی ہے ہر شب ماہِ رمضان اگر یہ دعا پڑھئے تو چالیس سال کے گناہ معاف ہو جائیں گے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ شَھْرِ رَمَضانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلیٰ عِبادِکَ فِیْہِ الصِّیامَ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْزُقْنِیْ حَجَّ بَیْتِکَ الْحَرامِ فِیْ عامِیْ ھٰذا وَفِیْ کُلِّ عامٍ وَاغْفِرْلِیْ تِلْکَ الذُّنُوْبَ الْعِظامَ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُھا غَیْرُکَ یارَحْمٰنُ یا عَلّامُ (ترجمہ) خدایا اے ماہِ رمضان کے مالک جس نے قرآن کو اتارا ہے اور اپنے بندوں پر روزہ واجب کیا ہے محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور ہمیں حج بیت اللہ کی توفیق عطا فرما اس سال اور ہر سال ہمارے عظیم گناہوں کو معاف کردے کہ ایسے گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی معاف نہیں کرسکتا ہے اے خدائے رحمٰن اے خدائے علّام۔

****

Presented by www.ziaraat.com

اہل بیت علیہم السلام سے مروی ہے کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے

اَللّٰھُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِی الصّالِحِینَ فَاَدْخِلْنا، وَفی عِلِّیّینَ فَارْفَعْنا، وبِكَأْسٍ مِنْ مَعینٍ مِنْ عَیْنٍ سَلْسَبیلٍ فاسْقِنا، وَمِنَ الْحُورِ الْعینِ بِرَحْمَتِكَ فَزَوِّجْنا، وَمِنَ الْوِلْدانِ الْمخَلَّدینَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَكْنُونٌ فَاَخْدِمْنا، وَمِنْ ثِمارِ الْجَنَّةِ وَلُحُومِ الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنا، وِمِنْ ثِیابِ السُّنْدُسِ وَالْحَریرِ وَالاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنا، وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِكَ الْحرامِ، وَقَتْلاً فی سَبیلِكَ فَوَفِّقْ لَنا، وَصالِحَ الدُّعاءِ وَالْمَسْأَلَةِ فاسْتَجِبْ لَنا، وَاِذا جَمَعْتَ الاَوَّلینَ وَالاخِرینَ یَوْمَ الْقِیامَةِ فَارْحَمْنا وَبَراءَةً مِنَ النّارِ فَاكْتُبْ لَنا، وَفی جَهَنَّمَ فَلا تَغُلَّنا، وَفی عَذابِكَ وَهَوانِكَ فَلا تَبْتَلِنا، وَمِنَ الزَّقُّومِ وَالضَّریعِ فَلا تُطْعِمْنا، وَمَعَ الشَّیاطینِ فَلا تَجْعَلْنا، وَفِی النّارِ عَلی وُجُوهِنا فَلا تَكْبُبْنا، وَمِنْ ثِیابِ النّارِ وَسَرابیلِ الْقَطِرانِ فَلا تُلْبِسْنا، وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ یا لا اِلهَ اِلاّ اَنْتَ بِحَقِّ لا اِلهَ اِلاّ اَنْتَ فَنَجِّنا آمِیْنَ آمِیْنَ.

(ترجمہ) خدایا اپنی رحمت سے ہمیں صالحین میں داخل فرمادے۔علیین میں بلند مرتبہ بنادے اور اپنے چشمۂ شیریں سلسبیل سے سیراب کردے۔اپنی رحمت سے حورالعین سے ہمارا عقد کرادے اور جنّت کے دائمی غلمانوں کو جو پوشیدہ موتیوں جیسے ہیں ہمارا خدمت گذار بنادے۔جنّت کے پھل اور پرندوں کے گوشت کی غذا عطا فرما۔سندس وریشم واستبرق کے لباس پہنادے۔شبِ قدر، حج بیت اللہ اور راہِ خدا میں شہادت کی توفیق عطا فرما۔بہترین دعا اور بہترین سوال کو قبول فرمالے۔جب روز قیامت اوّلین وآخرین کا اجتماع ہو تو ہم پر رحم کرنا اور ہمارے لئے جہنم سے برائت لکھ دینا۔ہمیں جہنم میں اسیر نہ کرنا اور اپنے عذاب اور ذلّت میں مبتلا نہ کرنا ہمیں زقوم اور جہنمی گھاس کی غذا نہ دینا اور شیاطین کے ساتھ قرار نہ دینا۔ہمیں جہنم میں منھ کے بل نہ ڈال دینا۔ہمیں ہر برُائی سے نجات دینا۔اے وہ خدا جس کے علاوہ کوئی خدا نہیں ہے تجھے تیری ہی وحدانیت کا واسطہ ہمیں نجات دیدے آمین آمین

****

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ رمضان المبارک کی ہر رات میں اس دعا کو پڑھنا مستحب ہے

اَللّٰھُمَّ اِنّی اَسْاَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فیما تَقْضی وَتُقَدِّرُ مِنَ الاَمْرِ الْمحْتُومِ فِی الاَمْرِ الْحَكیمِ، مِنَ الْقَضاءِ الَّذی لا یُرَدُّ وَلا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنی مِنْ حُجّاجِ بَیْتِكَ الْحَرامِ، الْمَبْرُورِ حَجُّهُمْ، الْمَشْكُورِ سَعْیُهُمْ ،الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمْ، الْمُكَفَّرِ عَنْ سَیِّئاتِهِمْ، وَاَنْ تَجْعَلَ فیما تَقْضی وَتُقَدِّرُ، اَنْ تُطیلَ عُمْری فی خَیْرٍ وَعافِیَةٍ، وَتُوَسِّعَ فی رِزْقی، وَتَجْعَلَنی مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهِ لِدینِكَ وَلا تَسْتَبْدِلْ بی غَیْری. (ترجمہ) خدایا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو بہترین باحکمت فیصلے جو اس ماہِ رمضان میں جاری کرتا ہے جن کو نہ کوئی پلٹا سکتا ہے اور نہ بدل سکتا ہے انہی میں سے یہ بھی قرار دے کہ مجھے اپنے گھر کے ان حجاج میں لکھ دے جن کا حج قبول ہو، جن کی سعی مشکور ہو، جن کے گناہ معاف ہوں اور جن کی خطاؤں سے درگذر کیا جائے اور اپنے قضاوقدر میں یہ بھی قرار دے کہ میری زندگی خیروعافیت کے ساتھ طولانی ہو۔میرے رزق میں وسعت عطا فرما اور مجھے ان لوگوں میں قرار دے جن کے ذریعہ تو دین کی مدد کرتا ہے اور میری جگہ پر کسی دوسرے کو نہ رکھ دینا۔

رمضان المبارك میں روزآنہ کی دعائیں

ابن عباس سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بہت زیادہ فضائل ماہ رمضان المبارک کے روزآنہ کے روزوں کے بیان کئے ہیں اور روزآنہ کی دعا بھی بیحد ثواب وفضیلت کے ساتھ ذکر کی ہے

Presented by www.ziaraat.com

(۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يَا
اِلٰهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِينَ (۲) اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَنَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي
فِيهِ لِقِرَائَةِ اٰيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (۳) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ وَاجْعَلْ
لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِينَ (۴) اَللّٰهُمَّ قَوِّنِي فِيهِ عَلٰى اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِي فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ
وَاَوْزِعْنِي فِيهِ لِاَدَاءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَاحْفَظْنِي فِيهِ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِينَ (۵) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ اَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَاْفَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ (۶) اَللّٰهُمَّ لَا
تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِي بِسِيَاطِ نَقِمَتِكَ وَزَحْزِحْنِي فِيهِ مِنْ مُوجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَاَيَادِيكَ يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ
الرَّاغِبِينَ (۷) اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي فِيهِ عَلٰى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَاٰثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ بِتَوْفِيقِكَ يَا
هَادِيَ الْمُضِلِّينَ (۸) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَاَ الْآمِلِينَ
(۹) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ
بِمَحَبَّتِكَ يَا اَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ (۱۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ
الْمُقَرَّبِينَ اِلَيْكَ بِاِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ (۱۱) اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيهِ الْاِحْسَانَ وَكَرِّهْ اِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ
فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ (۱۲) اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ وَاسْتُرْنِي فِيهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوعِ وَالْكَفَافِ
وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى الْعَدْلِ وَالْاِنْصَافِ وَآمِنِّي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا اَخَافُ بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ (۱۳) اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ
وَالْاَقْذَارِ وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلٰى كَائِنَاتِ الْاَقْدَارِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتُّقٰى وَصُحْبَةِ الْاَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قُرَّةَ عَيْنِ الْمَسَاكِينِ (۱۴) اَللّٰهُمَّ لَا
تُؤَاخِذْنِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَاَقِلْنِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ غَرَضًا لِلْبَلَايَا وَالْآفَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ
(۱۵) اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَاشْرَحْ فِيهِ صَدْرِي بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِينَ بِاَمَانِكَ يَا اَمَانَ الْخَائِفِينَ (۱۶) اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِي فِيهِ
لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَآوِنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِيَّتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِينَ (۱۷) اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ
لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِي فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْآمَالَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّؤَالِ يَا عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ (۱۸) اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ وَنَوِّرْ فِيهِ قَلْبِي بِضِيَاءِ اَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ اَعْضَائِي اِلَى اتِّبَاعِ آثَارِهِ بِنُورِكَ يَا
مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ (۱۹) اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ فِيهِ حَظِّي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي اِلٰى خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا اِلَى الْحَقِّ
الْمُبِينِ (۲۰) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ اَبْوَابَ الْجِنَانِ وَاَغْلِقْ عَنِّي فِيهِ اَبْوَابَ النِّيرَانِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ (۲۱) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ اِلٰى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَنْزِلًا وَمَقِيلًا
يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ (۲۲) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَاَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِمُوجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَاَسْكِنِّي
فِيهِ بُحْبُوحَاتِ جَنَّاتِكَ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ (۲۳) اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ وَامْتَحِنْ قَلْبِي فِيهِ
بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا مُقِيلَ عَثَرَاتِ الْمُذْنِبِينَ (۲۴) اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يُرْضِيكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيكَ وَاَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ

برائے ایصال ثواب: مرحومہ ومغفورہ سیّدہ رُباب بانو بنت سید اکرام حسین (ٹانڈہ امبیڈکر نگر، انڈیا) وفات: ۲۸/رجب المرجب ۱۴۳۲ ہجری

Presented by www.ziaraat.com

لِأَنْ أُطِيعَكَ وَلاَ أَعْصِيكَ يَاجَوَادَالسَّائِلِينَ ﴿۲۵﴾ اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيهِ مُحِبًّالِأَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادِيًا لِأَعْدَآئِكَ مُسْتَنًّاً بِسُنَّةِ خَاتِمِ
أَنْبِيَآئِكَ يَاعَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ ﴿۲۶﴾ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِيْ فِيهِ مَشْكُورًا وَ ذَنْبِيْ فِيهِ مَغْفُورًا وَعَمَلِيْ فِيهِ مَقْبُولاً وَ عَيْبِيْ فِيهِ
مَسْتُوراً يَا اَسْمَعَ السَّامِعِينَ ﴿۲۷﴾ اَللَّهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ فِيهِ اُمُوْرِيْ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ وَاقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ
وَحُطَّ عَنِّيْ الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ يَارَؤُفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ ﴿۲۸﴾ اَللَّهُمَّ وَفِّرْ حَظِّيْ فِيهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَكْرِمْنِيْ فِيهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ يَامَنْ لاَ
يَشْغَلُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ ﴿۲۹﴾ اَللَّهُمَّ غَشِّنِيْ فِيهِ بِالرَّحْمَةِ وَارْزُقْنِيْ فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ يَارَحِيمًا
بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿۳۰﴾ اَللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِيْ فِيهِ بِالشُّكْرِ وَالْقُبُولِ عَلَى مَاتَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُولُ مُحْكَمَةً فُرُوعُهُ بِالْاُصُولِ بِحَقِّ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

رمضان المبارک میں روزآنہ کی نمازیں

کفعمیؒ نے بلدالامین کے حاشیہ پر لکھا ہے کہ ماہِ رمضان المبارک کی ہر شب میں دو رکعت نماز ادا کرے جو بھی یہ دو رکعت نماز پڑھے گا پروردگار عالم اس کے ستّر ہزار گناہوں کو معاف کردے گا۔ **طریقہ نماز:** ہر رکعت میں سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ مَنْ هُوَحَفِيظٌ لَايَغْفُلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَرَحِيمٌ لَايَعْجَلُ سُبْحَانَ مَنْ هُوَقَآئِمٌ لَا يَسْهُوْ سُبْحَانَ مَنْ هُوَدَآئِمٌ لَا يَلْهُوْ

اس کے بعد سات مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھے اور آخر میں کہے

سُبْحَانَكَ سُبْحَانَكَ يَاعَظِيمُ اغْفِرْلِيَ الذَّنْبَ الْعَظِيمَ اس کے بعد دس مرتبہ صلوات پڑھے

علّامہ مجلسیؒ نے زادالمعاد میں ماہِ رمضان کی ان خصوصی نمازوں کو لکھا ہے

تاریخ	تعدادرکعت	طریقہ نماز
شب اوّل	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲/شب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پندرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۳/شب	دس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۴/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۵/شب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے
۶/شب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے
۷/شب	چاررکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیرہ مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۸/شب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید اور سلام کے بعد ہزار مرتبہ سبحان اللہ پڑھے
۹/شب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور نماز کے بعد پچاس مرتبہ صلوات پڑھے

Presented by www.ziaraat.com

۱۰/شب	بیس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۱/شب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
۱۲/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ قدر پڑھے
۱۳/شب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۴/شب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد تیس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے
۱۵/شب	چار رکعت نماز	پہلی دو رکعتوں میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور آخری دو رکعتوں میں حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۱۶/شب	بارہ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بارہ مرتبہ سورہ تکاثر پڑھے
۱۷/شب	دو رکعت نماز	پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھیں اور دوسری رکعت میں حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ
۱۸/شب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچیس مرتبہ سورہ کوثر پڑھے
۱۹/شب	پچاس رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد پچاس مرتبہ سورہ زلزال پڑھے
۲۰/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۱/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۲/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۳/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۴/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے
۲۵/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲۶/شب	آٹھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۲۷/شب	چار رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ ملک پڑھے
۲۸/شب	چھ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سو مرتبہ آیۃ الکرسی، سو مرتبہ سورہ توحید اور سو مرتبہ سورہ کوثر اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے
۲۹/شب	دو رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید پڑھے
۳۰/شب	بارہ رکعت نماز	ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد بیس مرتبہ سورہ توحید اور نماز کے بعد سو مرتبہ صلوات پڑھے

Presented by www.ziaraat.com

اعمال شب ہائے قدر

مشترک اعمال: ① شب قدر کی تینوں راتوں میں یعنی ۱۹۔۲۱۔۲۳ رمضان المبارک کی شب غسل اور ساری رات جاگ کر عبادت کرنا ② دو رکعت نماز شب قدر کی نیت سے پڑھنا مستحب ہے جو نماز صبح کی طرح پڑھی جائے گی مگر ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد سات مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھنا چاہیئے نماز کے بعد ستر (۷۰) مرتبہ یہ پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللهَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ ③ قرآن کھول کر سامنے رکھے اور اس طرح دعا کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَمَافِيْهِ وَفِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَائُكَ الْحُسْنٰى وَمَا يُخَافُ وَيُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَائِكَ مِنَ النَّارِ پھر اپنی حاجتیں طلب کرے ④ قرآن مجید کو سر پر رکھے اور ان الفاظ میں دعا کرے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهٖ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ فِيْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ اس کے بعد دس مرتبہ یہ کہے بِكَ يَا اللهُ

۱	پھر دس مرتبہ	بِمُحَمَّدٍ	۸	دس مرتبہ	بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
۲	دس مرتبہ	بِعَلِيٍّ	۹	دس مرتبہ	بِمُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ
۳	دس مرتبہ	بِفَاطِمَةَ	۱۰	دس مرتبہ	بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى
۴	دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ	۱۱	دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
۵	دس مرتبہ	بِالْحُسَيْنِ	۱۲	دس مرتبہ	بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
۶	دس مرتبہ	بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ	۱۳	دس مرتبہ	بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
۷	دس مرتبہ	بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ	۱۴	دس مرتبہ	بِالْحُجَّةِ قَائِمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

⑤ زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام پڑھے ⑥ دو دو رکعت کر کے سو رکعت نماز پڑھے ⑦ دعائے جوشن کبیر پڑھے

انیسویں شب کے اعمال

① سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ پڑھے ② سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ کہے

③ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَفِي الْقَضَاۤءِ الَّذِيْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِيْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِيْ وَ تُوَسِّعُ عَلَيَّ فِيْ رِزْقِيْ وَ تَفْعَلَ بِيْ اپنی حاجت طلب کریں

اکیسویں شب کے اعمال

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ حِلْماً يَّسُدُّ عَنِّيْ بَابَ الْجَهْلِ وَهُدًى تَمُنُّ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغِنًى تَسُدُّ بِهٖ عَنِّيْ بَابَ كُلِّ فَقْرٍ وَّ قُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّيْ كُلَّ ضَعْفٍ وَعِزًّا تُكْرِمُنِيْ بِهٖ عَنْ كُلِّ ذُلٍّ وَّ رِفْعَةً تَرْفَعُنِيْ بِهَا عَنْ كُلِّ ضَعَةٍ وَّ اَمْنًا تَرُدُّ بِهٖ عَنِّيْ كُلَّ خَوْفٍ وَّعَافِيَةً

Presented by www.ziaraat.com

تَسْتُرُنِیْ بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاۤءٍ وَّ عِلْمًا تَفْتَحُ لِیْ بِهٖ كُلَّ يَقِيْنٍ وَّيَقِيْنًا تُذْهِبُ بِهٖ عَنِّیْ كُلَّ شَكٍّ وَّدُعَاۤءً تَبْسُطُ لِیْ بِهِ الْاِجَابَةَ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا كَرِيْمُ وَخَوْفًا تَنْشُرُ لِیْ بِهٖ كُلَّ رَحْمَةٍ وَّ عِصْمَةً تَحُوْلُ بِهَا بَيْنِیْ وَبَيْنَ الذُّنُوْبِ حَتّٰى اُفْلِحَ بِهَا عِنْدَ الْمَعْصُوْمِيْنَ عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تیئسویں شب کے اعمال

① سورہ روم ② سورہ عنکبوت ③ سورہ دخان ④ ہزار مرتبہ سورہ انا انزلناہ پڑھے

⑤ اَللّٰهُمَّ امْدُدْلِیْ فِیْ عُمْرِیْ وَاَوْسِعْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ وَاَصِحَّ لِیْ جِسْمِیْ وَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَاِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ فَامْحُنِیْ مِنَ الْاَشْقِيَاۤءِ وَاكْتُبْنِیْ مِنَ السُّعَدَاۤءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِیْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ الْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَمْحُوا اللهُ مَا يَشَاۤءُ وَيُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ ⑥ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَفِيْمَا تُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِیْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاۤءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ وَاجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِيْلَ عُمْرِیْ وَ تُوَسِّعَ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ ⑦ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَاۤئِهٖ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِیْ كُلِّ سَاعَةٍ وَّلِيًّا وَّحَافِظًا وَّقَاۤئِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِيْلًا وَّعَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهٗ اَرْضَكَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَهٗ فِيْهَا طَوِيْلًا ⑧ آج کی شب ۱۰۰ رکعت نماز پڑھے بیحد ثواب ہے

آخری دس راتوں کی دعا

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّنْقَضِیَ عَنِّیْ شَهْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِیْ هٰذِهٖ وَلَكَ قِبَلِیْ ذَنْبٌ اَوْ تَبِعَةٌ تُعَذِّبُنِیْ عَلَيْهِ

جمعۃ الوداع کی دعا

شیخ صدوقؒ نے جابر بن عبداللہ انصاری سے روایت کی ہے کہ میں رسول اکرمؐ کی خدمت میں ماہِ رمضان المبارک کے آخری جمعہ کو حاضر ہوا جیسے ہی حضرتؐ نے مجھے دیکھا فرمایا جابر! یہ ماہ رمضان کا آخری جمعہ ہے اسے رخصت کرو اور یہ کہو

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِیْ مَرْحُوْمًا وَلَا تَجْعَلْنِیْ مَحْرُوْمًا

(ترجمہ) خدایا میرے اس ماہ کے روزے کو زندگی کا آخری روزہ نہ قرار دینا اور اگر تیری یہی مشیّت ہے تو مجھے قابل رحمت قرار دینا اور مجھے اپنی رحمت سے محروم نہ قرار دینا۔

رمضان المبارک کی آخری شب کے اعمال

انتہائی بابرکت رات ہے اس رات کے چند اعمال ہیں

① غسل ② زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام ③ سورہ انعام، کہف، یٰسں پڑھنا اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہنا

Presented by www.ziaraat.com

۴ یہ دعا پڑھے جو شیخ کلینیؒ نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَقَدْ تَصَرَّمَ وَاَعُوْذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِیْمِ یَارَبِّ اَنْ یَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَیْلَتِیْ هٰذِهٖ اَوْ یَتَصَرَّمَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَلَكَ قِبَلِیْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ تُرِیْدُ اَنْ تُعَذِّبَنِیْ بِهٖ یَوْمَ اَلْقَاكَ

(ترجمہ) خدایا یہ ماہ رمضان ہے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور یہ اب گذر رہا ہے اور میں تیری ذاتِ کریم کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ پروردگار اس رات کی صبح ہو جائے اور رمضان گذر جائے اور میرے ذمہ کوئی مواخذہ یا کوئی گناہ باقی رہ جائے جس پر تو اس دن عذاب کرے جب میں تجھ سے ملاقات کروں۔

۵ یہ دعائے پڑھے یَامُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَابَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَامُجْرِیَ الْبُحُوْرِ یَامُلَیِّنَ الْحَدِیْدِ لِدَاوُدَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِیْ كَذَا كَذَا اپنی حاجتوں کو بیان کرے

۶ سید ابن طاؤس نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص ماہ رمضان کی آخری شب میں اس مہینہ کو وداع کرے اور یہ دعا پڑھے تو پروردگار ایسے بندے کو صبح سے پہلے معاف کر دے گا اور اسے توبہ اور انابت کی توفیق دے گا۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِیَامِیْ لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَطْلُعَ فَجْرُ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِیْ

(ترجمہ) خدایا میرے اس ماہ کے میرے روزے کو زندگی کا آخری روزہ نہ قرار دینا اور میں اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ اس رات کی صبح ہو جائے سوائے اس کے کہ مجھے معاف نہ کر دے۔

****

Presented by www.ziaraat.com